ہندوستان کا مجموعی ترقی کی جانب سفر

تیسرے سریش تیندولکر یادگاری لکچر میں جس میں سنگاپور جمہوریہ کے سینئر وزیر تھرمن شان مگارتنم نے 7 جنوری 2020 کو تقریر کی تھی، ریزرو بینک کے گورنر مسٹر شکتی کانت داس کی افتتاحی تقریر۔

ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے جناب تھرمن شان مگارتنم کا خیر مقدم کرتے ہوئے خود کو خوش قسمت تصور کر رہا ہوں جو پروفیسر سریش تندولکر یادگاری لکچر کی تیسری سیریز میں لکچر دینے کیلئے آئے ہیں۔ میں مسز سونیڈا تندولکر، اہلیہ آنجہانی پروفیسر تندولکر اوران کی دختر مسز سائی سپرے کا بھی دل کی گہرائی سے استقبال کرتا ہوں۔ ریزرو بینک کی جانب سے مدعو سبھی معزز افراد کا بھی دلی خیر مقدم ہے۔

پروفیسر سریش ڈی تندولکر کا مختصر تعارف:

2. پروفیسر سریش ڈی تندولکر ایک عظیم استاد، ماہر معاشیات اور پالیسی تجزیہ نگار تھے۔ ان کا بنیادی کام ملک میں معیار زندگی کا پیمانہ اور تجزیہ تھا جو عوام کیلئے مستقل وراثت کے مترادف ہے۔ دراصل پروفیسر تندولکر کی پوری حیات بطور کاروباری ماہر معیشت تھی اور وہ غریبی کے تئیں بہت زیادہ حساس تھے اور غریبی کو سمجھنے کیلئے وہ ڈاٹا کی بنیاد پر ریسرچ کرنے کے لئے ساری زندگی پر عزم رہے۔

3. امتیازی خصوصیات اور مضبوط تعلیمی ریکارڈ کے ساتھ انہوں نے ہندوستانی اسٹیٹکل انسٹی ٹیوٹ میں 1968 میں ملازمت شروع کی۔ یہ وہ زمانہ تھا جب جب عالمی بینک سے دو سالہ باوقار معاہدہ ڈیولپمنٹ ریسرچ سینٹر سے ہوا تھا 1978 اور اس کے بعد انہوں نے 2004 میں اپنی سبکدوشی تک دہلی اسکول آف اکنامکس میں امتیازی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ انہوں نے مختلف ورکنگ گروپوں کے ساتھ نیشنل سیمپل سرویز میں کام کیا۔ وہ نیشنل سیمپل سروے آرگنائزیشن کے گورنمنٹ کونسل کے چیئرمین تھے۔ وہ نیشنل اکاؤنٹس ایڈوائزری کمیٹی کے چیئرمین اور نیشنل اسٹیٹکل کمیشن کے بھی چیئرمین تھے۔ وہ غریبی کا اندازہ لگنے والی 1993 کی لکڑاوالا کمیٹی کے رکن بھی تھے، جس نے غریبی کا اندازہ لگانے کے لئے ریاستی مخصوص کھپت باسکٹ کی سفارش کی تھی۔ وہ 2004 میں وزیراعظم معاشی مشاورت کونسل کے رکن تھے اور 2008 میں انہیں کونسل کا چیئرمین نامزد کیا گیا تھا۔

4. پروفیسر تندولکر نے معیشت سینٹرل بورڈ ڈائریکٹر اپنی خدمات پیش کیں اور اپنے انتقال تک 2006 سے 21 جون 2011 تک انہوں نے ریزرو بینک کے مشرقی خطہ کے مقامی بورڈ کے چیئرمین کی خدمات انجام دیں۔ مذکورہ لکچر سیریز 2013 سے معاشی زمرہ میں ریزرو بینک کی معاونت اور خدمات کے طور پر منظور کی جارہی ہے۔

مسٹر تھرمن شان مگارتنم کا مختصر تعارف:

5. مجھے مسرت ہے کہ مسٹر شان مگارتنم نے ریزرو بینک کی سات برسوں کے وقفے کے بعد تیسرے سریش تندولکر یادگاری لکچر میں تقریر کرنے کی دعوت قبول کی، اس سے قبل انہوں نے 13 ویں ایل کے جھا یادگاری لکچر کو ستمبر 2012 میں خطاب کیا تھا۔ مسٹر شان مگارتنم ایک مشہور ماہر اقتصادیات اور سیاسی شخصیت ہیں۔ انہوں نے اپنی فعال زندگی عوامی خدمات بھی گزاری ہے۔ ان کا نمایاں کردار معیشت اور سماجی پالیسیوں میں ہمیشہ ہی اہم ہے۔ موجودہ وقت میں وہ بطور سینئر وزیر سنگاپور مونیٹری اتھارٹی (ایم اے ایس) کے چیئرمین اور حکومت سنگاپور کے سنگاپور سرمایہ کاری کارپوریشن کے ڈپٹی چیئرمین ہیں۔

6. مسٹر شان مگارتنم نے اپنے کریئر کا آغاز سنگاپور مونیٹری اتھارٹی کے چیف اکنامسٹ کے طور پر کیا۔ بعد میں انہوں نے سنگاپور ایڈمنسٹریٹو خدمات میں ملازمت اختیار کی اور وزارت تعلیم میں بطور سینئر ڈپٹی سکریٹری برائے پالیسی بھی اپنی خدمات پیش کیں۔ اس کے بعد انہوں نے اپنا سیاسی سفر 2001 میں اس وقت شروع کیا جب وہ جورنگ گروپ پارلیمانی حلقہ سے بطور رکن پارلیمنٹ کے منتخب ہوئے اور اس کے بعد انہوں نے اس نشست سے تین بار نمائندگی کی۔ انہوں نے

وزارت تعلیم میں اہم عہدوں پر خدمات انجام دیں 2011 کے عام انتخابات کے بعد وزیر مالیات اور نائب وزیر اعظم بھی بنائے گئے۔

7. مسٹر شن مرگا تھن نے گروپ تھرٹی کی سربراہی بھی کی، جو کہ معاشی اور اقتصادی لیڈروں کی ایک آزاد گلوبل کونسل ہے۔ انہوں نے جی 20 کی سربراہی بھی کی جو عالمی مالیاتی گورننس کی اہم شخصیات پر مشتمل ہے، جنہوں نے مالیات اور مالیاتی استحکام کیلئے موثر نظام کی شفارش کی۔ انہوں نے اس سے قبل عالمی مالیاتی اور آئی ایم ایف کی مالیاتی کمیٹی کی بھی سربراہی کی ہے۔ موجودہ وقت میں وہ اقوام متحدہ 2019 کی ترقیاتی رپورٹ کی مجلس مشاورت کے شریک چیئرمین ہیں اور وہ عالمی معاشی فورم بورڈ کے ٹرسٹی کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

8. وسیع پیمانہ پر منحصر خوشحالی: بنیادی باتوں سے نمٹنا مسٹر شان مگارتنم کی آج کی تقریر کا مرکزی خیال ہے جو کہ دنیا بھر میں حسب حال اور ہندوستانی معیشت کے بھی موافق ہے۔ وسیع پیمانہ پر منحصر خوشحالی کی اہمیت کو طویل عرصہ سے تسلیم کیا جارہا ہے اور معاشی گروتھ کے فوائد کو یقینی بنانے کیلئے لوگوں کو بیدار کرنے کی ضرورت ہے تا کہ بڑے آبادی تک اس کے فوائد پہنچائے جاسکیں۔ مقاصد کے حصول کیلئے نظریہ اور پالیسی کی اسی طرح ضرورت ہے جیسا کہ اجتماعی پیداوار کے نظریہ میں ہے۔ پوری دنیا اور اپنے ملک میں مساوات پر مبنی انسانی سماج اور معیشت کے تئیں لوگوں میں بیداری پیدا کر کے اس ہدف کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔ یہ یکساں اہم ہے کہ بنیاد پر توجہ مرکوز کی جائے اور ایکوسسٹم پیدا کر کے سہولت کو وسیع مقاصد عطا کئے جائیں۔ نظریہ کے بین السطور ڈھانچہ پر منحصر اصلاحات میں شامل ہیں۔

9. اس سلسلہ میں مجھے یہ کہنے کی اجازت دیجئے کہ قیمتوں میں استحکام، مالیاتی استحکام اور معاشی ضرورت کے تعلق سے جو آر بی آئی کا حکمنامہ ہے وہی صرف ضروری نہیں ہے بلکہ مائیکرو اکنامک کا پس منظر بھی ضروری ہے لیکن عمومی گروتھ کے تناظر میں مسلسل شرح گرانی پر منفی اثرات کیلئے معیشت کے مجموعی مفادات اور رکاوٹوں والی گروتھ پر بھی نگاہ رکھنا ضروری ہے۔ اس بات کا بھی خیال رکھا جائے کہ غریب افراد کی اصل آمدنی کے تقسیم میں ان کے حالات مزید خراب نہ ہوں۔ گھریلو اعلیٰ سطحی شرح گرانے جو جی 20 ممالک کے مقابلہ ہم نے قبول کی ہے، لچک دار شرح (ایقف آئی ٹی) کے 2016 کے فریم ورک میں ہو، جس میں قیمت کے استحکام کو فوقیت دی گئی ہے جبکہ ایک وقت میں گروتھ پر توجہ مرکوز رہی جبکہ شرح گرانی قابو میں تھی۔

10. عموماً اعلیٰ سطحی ترقی معاشی استحکام کے ساتھ اس بات کا اشارہ کرتی ہے، مجموعی ترقی ہو۔ اعلیٰ سطحی ترقی مجموعی طور پر خوشحالی پیدا کرتی ہے اور اس کی موثر توسیع ہو رہی ہے۔ میری مراد اس کی توسیع نہیں بلکہ اعلیٰ سطحی ترقی سے جی ڈی ٹیکس کی شرح بہتر ہوئی ہے، جس سے وسائل کی فراہمی میں اضافہ ہوتا ہے اور حکومت کو سماجی اور انفراسٹرکچر اخراجات میں مدد ملتی ہے۔ دوبارہ ایک مضبوط معاشی نظام مضبوط بینکوں اور این بی ایف سی کی مدد سے ایک اہم کردار ادا کرنے، جس سے ایک تہائی لوگوں کی ضروریات پوری ہو سکے۔ اس لئے ہماری توجہ قوانین اور نگرانی پر ہے تا کہ معاشی استحکام کا مضبوط فریم ورک بینکوں اور این بی ایف سی کے ذریعہ تیار کیا جائے تا کہ معاشرہ کی امیدوں کو پورا کیا جاسکے۔

11. حکومت اور ریزرو بینک آف انڈیا نے مختلف مائیکرو سطحی اقدامات سماجی اور معاشی حصولیابی کے لئے اٹھائے ہیں او آمدنی کی نابرابری کو ختم کرنے کیلئے پل کا کام کیا جارہا ہے۔ ہندوستان میں معاشی مہم جتنی وسیع ڈھانچہ جاتی اصلاحاتی ایجنڈا کا ایک حصہ ہے۔ جن دس اسکیم کے ذریعہ بینک خدمات مواقع فراہم کرا رہی ہیں اور یہ امید پیدا ہوئی ہے کہ بڑی آبادی کو ترقی کے مراحل کے فوائد کا حصہ دار بنایا جائے۔ دیگر اسکیم مثلاً وزیر اعظم کسان، ای- نام وغیرہ کا اعتماد ہدف کے ساتھ آمدنی میں معاونت اور کسانوں کی آمدنی دوگنا کرنے کیلئے کیا گیا ہے۔

12. زرعی بازار میں اصلاحات کے تناظر میں اتفاق رائے سے بہتر سپلائی چین لائی جاسکے اور ایک بڑا چینل کو توسیع دے کر مجموعی ترقی کا ہدف حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس کے ذریعہ صارفین کے ذریعہ ادا کی گئی خردہ قیمتیں میں کسانوں کی حصہ داری بڑھائی جاسکتی ہے۔ کاشتکاروں پر مشتمل آر بی آئی کے 2018 میں ایک سروے کے مطابق 85 منڈیوں کے دکاندار اور خردہ فروش 16 ریاستوں میں ملے جہاں خردہ کی مختلف قیمتیں صارفین کو ادا کرنی پڑ رہی تھیں اور منڈی کی قیمتیں کاشتکاروں کو مل رہی تھیں (مثلاً حاشیہ یا بڑھی ہوئی قیمت) مختلف فصلوں اور مراکز کا یہی حال تھا۔ اہم بنیادی غذائی اجناس کی خورد قیمتیں بس واجب ہی مل رہی تھی 28.78 فیصد۔ یہ درخراب ہونے والی اشیاء میں کم تھی اور جلد نہ خراب ونہے والی اشیاء میں زیادہ تھی۔ خردہ اشیاء کی قیمتوں میں زیادہ کسانوں کی حصہ داری اس جانب اشارہ ہے کہ دیہی معیشت بہتری کی جانب گامزن ہے۔ اس لئے ضرورت ہے کہ گھریلو مانگ کو برقرار رکھا جائے۔ دیہی سڑک نیٹ ورک وسیع کرنے کی

ضرورت کے ساتھ تبادلہ خیالات کیلئے رابطہ سہولت کو تیز کیا جائے اور مائیکرو کریڈٹ کو آسان بنایا جائے گا کہ کسانوں کو ان کے مال کی بہتر قیمت مل سکے۔ حکمت عملی کو جاری رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ مزید زرعی بازار میں اصلاحات کا عمل جاری رہے۔ پالیسی ایجنڈا میں فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری کو ترجیح دینے کی ضرورت ہے۔ کاشتکاروں کے ذریعہ صارفین کو براہ راست و وقت کے طریقہ کار کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ بہتر قیمت کی حصولیابی کیلئے ای- نام طریقہ سب سے بہتر ہے۔ اسی کے ساتھ پروڈیوسنگ مراکز کے نزدیک اسٹوریج سہولیات کو فروغ دیا جانا چاہئے۔ ایسا کرنے سے کسانوں کی آمدنی میں اچھال آئے گا اور دیہی روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔

13. ریزرو بینک آف انڈیا کو بھی بینکنگ خدمات میں مداخلت بڑھانے کیلئے مختلف اقدامات کو محفوظ اور غیر محفوظ علاقوں میں کرنے چاہئیں۔ ریزرو بینک کے ذریعہ تیار کردہ قومی اسٹریٹجی برائے مالیاتی اقدامات (2019-24) کو مالیاتی استحکام اور ڈیولپمنٹ کونسل (ایف ایس ڈی سی) کی منظوری حاصل ہو چکی ہے۔ اس لئے اگلا وژن طے کر رہا ہے کہ ہندوستان میں مالیاتی حصوں کے اہداف مقرر کر دیا ہے تاکہ مالیاتی خدمات کیلئے اہداف مقرر کیا جاسکے، وسیع اور پر اثر مالیاتی شمولیت اور مالیاتی ہوشمندی اور صارف تحفظ کو فروغ دیا جاسکے۔

14. ماہرین کی کمیٹی کے قیام کے علاوہ آر بی آئی نے دیگر اقدامات بھی کئے ہیں اور ایم ایس ایم ای میں کریڈٹ فلو کے تعلق سے ایک ورکنگ کمیٹی کو جانچ کا حکم دیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ زرعی زمروں میں خاص طور پر جانچ کی ہدایت دی گئی ہے۔ ترجیحی زمرہ کے ریعہ کمرشیل بینکوں کو قرض دینے کے ضوابط کے سلسلہ میں ہمارا مقصد زرعی زمرہ اور غیر زرعی سرگرمیوں کو مدد پہنچانا ہے جو کہ ہماری بڑی آبادی کی روزی روٹی کا ذریعہ ہے۔ ہم لوگ ترجیحی زمرہ کے قرض ضوابط کا ابھی جائزہ لے رہے ہیں، معیشت میں تبدیلی لانے پر غور کیا جا رہا ہے اور ایک نظریہ قائم کیا جا رہا ہے، جس کے ذریعہ بہت سی چیزوں کو اس میں شامل کیا جا رہا ہے۔ دیگر اقدامات مثلاً لیڈ بینک اسکیم، زیرو بیلنس اکاؤنٹس، بینکنگ رابطہ اور بینکنگ سہولت ماڈلس، تکنالوجی پروڈکٹس مثلاً موبائل بینکنگ، مالیاتی بیداری، پروگرام وغیرہ ان کوششوں میں بھی تعاون کیا جا رہا ہے۔

15. جدید ٹکنالوجی کا استعمال جو کہ عوام کے حق میں ہے، یہ ریزرو بینک کی پالیسی کے ایجنڈہ میں بھی شامل ہے۔ ہر ایک ہندوستانی کو با اختیار بنانے کے نظریہ کی تکمیل کیلئے ای- پیمنٹ جیسے پھولوں کا گلدستہ محفوظ، آسان، جلد اور قابل برداشت متبادل ہے۔ مرکوز کوشش کے ذریعہ آرٹ نیشنل پیمنٹ انفراسٹرکچر اور ٹکنالوجی پلیٹ فارموں کو فرغ دیا جا رہا ہے۔ حال ہی میں 16 دسمبر 2019 میں ہم نے 24 x 7 x 365 کی این ای ایف ٹی ٹکنالوجی قائم کی ہے۔ اس سہولت کے ذریعہ ہندوستان ایلیٹ خوشحال ممالک کے کلب میں شامل ہو گیا جہاں اس طرح کا پیمنٹ نظام چوبیس گھنٹے فنڈ کی منتقلی کیلئے سرگرم رہتا ہے۔ تصفیہ کی سہولت کیلئے آر بی آئی نے 24 x 7 کی بنیاد پر لکوڈٹی سپورٹ سہولت بینکوں کو فراہم کرائی ہے۔ این ای ایف ٹی کیلئے ہم لوگوں نے عائد کردہ فیس ختم کر دی ہے۔ سیونگ بینک کے صارفین اب آن لائن ٹرانزکشن مفت کر سکتے ہیں۔ آگے بڑھتے ہوئے مجموعی تصفیہ (آر ٹی جی ایس) سسٹم کیلئے یہ مضبوط راستہ ہو سکتا ہے، جس کی پیشکش ملک بھر میں 24 x 7 کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ موجودہ وقت میں ریئل ٹائم گراس سٹلمنٹ (آر ٹی جی ایس) کی ٹائمنگ میں توسیع کی گئی ہے۔

16. کم قدر کے ڈیجیٹل پیمنٹس سے تحریک لے کر نئے طرح کا پری پیڈ پیمنٹ اسٹرومنٹ (پی پی آئی) جلد مصارف ہوا جو روپے 10,000 سے زائد کی آؤٹ اسٹینڈنگ کا نہیں ہو۔ الکٹرانک پیمنٹ سسٹم میں صارفین کی اعتماد بحالی بڑھانے اور ڈیجیٹل شکایت کے موثر حال کیلئے ایک ڈیجیٹل محتسب اسکیم حال ہی میں یکم جنوری 2020 کو متعارف کرائی گئی ہے۔ ریزرو بینک نے اس کا افتتاح ایک موبائل اپلیکیشن جس کو موبائل ایڈیڈ نوٹ آئی ڈینٹیفائر (ایم اے این آئی) کیلئے بینائی سے محروم افراد کو جوڑتے ہوئے کیا ہے تاکہ ایسے لوگ ہندوستانی بینک نوٹوں کو پہچان سکیں۔

17. انہیں الفاظ کے ساتھ مسٹر تھرمن شان مگارتنم کو دعوت دے رہا ہوں کہ وہ وسیع امکانات کی خوشحالی، بنیادی باتوں سے نمٹارہ پر اپنے خیالات ظاہر کریں۔ لکچرر کے بعد سوالات و جواب کا سیشن ہوگا۔